سوال

(311)کثرت گیس کا عارضہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے کثرت گیس کا عارضہ لاحق ہے۔ جو نماز میں بھی رکاوٹ بنتا ہے۔ اور کبھی نماز پڑھتے ہوئے بھی یہ عارضہ لاحق ہوجاتا ہے۔ تو اس صورت حال میں کیا میں نماز توڑ دوں یا غیر طاہر حالت میں ہی پڑھتی رہوں؟ مجھے ایک نماز کےلئے کئی بار وضوء کرنا پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے بہت مشقت اور تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ خصوصا سردیوں کے موسم میں اس سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں وضوء کی حفاظت اور ہوا کے روکنے کی کوشش کرو اگر ہوا کا خروج دائمی اور مستقل نوعیت کا ہو تو اس شخص کے حکم میں ہوگا جس کا حدث دائمی ہوتا ہے۔ مثلا سلسل البول اور استحاضہ کی مریضہ لہذا اس صورت میں مشقت کی وجہ سے وضوء نہیں ٹوٹے گا۔ ہاں البتہ آپ کو اس بیماری کا مقدور بھر علاج ضرور کرانا چاہیے۔ (شیخ ابن جبرینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر306

محدث فتویٰ